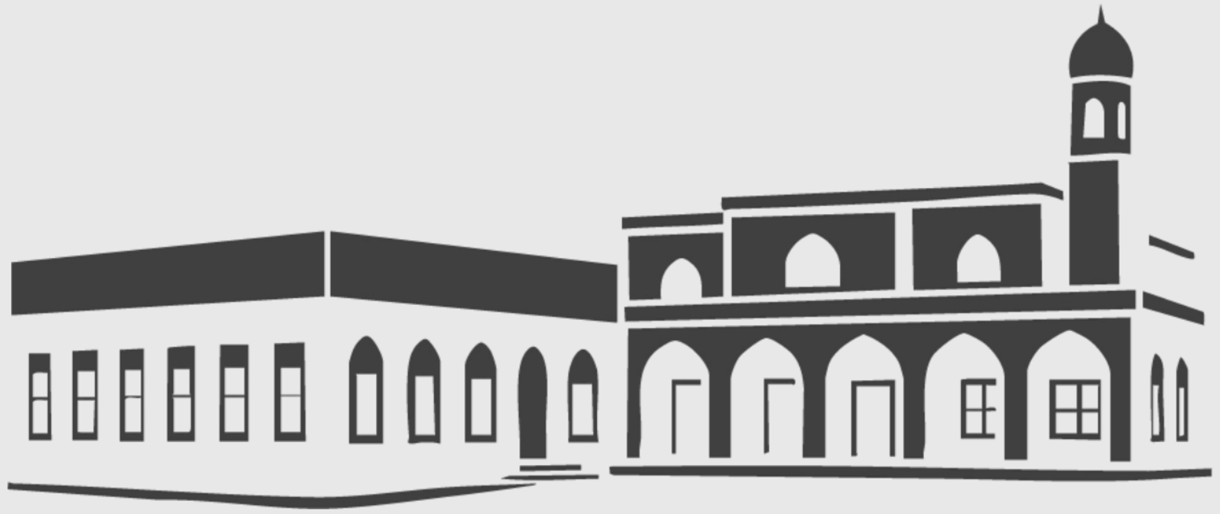

TAHRIK~E~JADID

A DIVINE CALL TO SACRIFICE

AHMADIYYA
MUSLIM COMMUNITY
United States of America

ایک الٰہی منصوبہ

"میں نے کہا ہے کہ میں نے تحریک جدید جاری کی مگر یہ درست نہیں- میرے ذہن میں یہ تحریک بالکل نہیں تھی- اچانک میرے دل پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ تحریک نازل ہوئی- پس بغیر اس کے کہ میں کسی قسم کی غلط بیانی کا ارتکاب کروں میں کہہ سکتا ہوں کہ وہ تحریک جدید جو خدا نے جاری کی- میرے ذہن میں یہ تحریک پہلے نہیں تھی، میں بالکل خالی الذہن تھا- اچانک اللہ تعالیٰ نے یہ سکیم میرے دل پر نازل کی اور میں نے اسے جماعت کے سامنے پیش کر دیا- پس یہ میری تحریک نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کی نازل کردہ تحریک ہے"۔(خطبہ جمعہ ،۲۷ نومبر ،۱۹۴۲)

A Divine Scheme

"I have said that I launched Tahrik-e-Jadid, but this is not correct. This scheme was not in my mind at all. Suddenly, a prompting from Allah the Exalted descended upon my heart. So, without committing any kind of falsehood, I can say that the Tehrik-e-Jadid which God initiated was not something already in my mind — my mind was completely empty of it. All of a sudden, Allah the Exalted revealed this scheme to my heart, and I presented it before the Jamaat. Therefore, this is not my scheme but a Divinely-revealed initiative from God the Exalted."

(Friday Sermon, Nov 27th,1942)

ایک الٰہی منصوبہ

"یہ اسی کا کام ہے اور اسی کے رضا کے لئے میں نے اعلان کیا ہے۔ زبان گو میری ہے مگر بلاوہ اسی کا ہے۔ پس مبارک ہے وہ، جو خدا تعالیٰ کی طرف سے بلاوہ سمجھ کر ہمت اور دلیری کے ساتھ آگے بڑھتا ہے اور خدا تعالیٰ رحم کرے اس پر جس کا دل بزدلی کی وجہ سے پیچھے ہٹتا ہے"۔ (خطبہ جمعہ، ۲۴ نومبر، ۱۹۴۴)

A Divine Scheme

"This is His work, and for His pleasure alone I have made this announcement. The tongue may be mine, but the call is His. Blessed, therefore, is the one who considers it a call from God the Exalted and steps forward with courage and determination. And may God the Exalted have mercy on the one whose heart retreats because of cowardice."

(Friday Sermon, Nov 24th, 1944)

ایک الٰہی منصوبہ

"یاد رکھو کہ یہ تحریک خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے اس لیے وہ اسے ضرور ترقی دے گا اور اس کی راہ میں جو روکیں ہوں گے ان کو بھی دور کر دے گا۔ اور اگر زمین سے اس کے سامان پیدا نہ ہوں گے تو آسمان سے خدا تعالیٰ اس کو برکت دے گا۔ اور مبارک ہیں وہ جو بڑھ بڑھ کر اس تحریک میں حصہ لیتے ہیں کیونکہ ان کا نام ادب اور احترام سے اسلام کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا۔ اور خدا تعالیٰ کے دربار میں یہ لوگ خاص عزت کا مقام پائیں گے کیونکہ انہوں نے خود تکلیف اٹھا کر دین کی مضبوطی کے لیے کوشش کی۔ اور اِن کی اولادوں کا اللہ تعالیٰ خُود مُتَکَفِّل ہو گا اور آسمانی نُور اِن کے سینوں سے اُبل کر نِکلتا رہے گا اور دُنیا کو روشن کرتا رہے گا"۔ (خطبہ جمعہ، ۲۴، نومبر ۱۹۳۹)

A Divine Scheme

"Remember that this scheme is from Allah the Almighty; therefore, He will surely grant it success. He Himself will remove hindrances from its path. And if the means for its support do not arise from the earth, Allah will bless it from the heavens. Blessed are those who repeatedly and wholeheartedly take part in this movement, for their names will forever remain honored and respected in the history of Islam. In the divine court of Allah, these people will hold a place of special honor, for they endured hardships and strived for the strengthening of faith. Allah Himself will take care of their children, and heavenly light will continue to flow from their hearts, illuminating the world."

(Friday Sermon, Nov 24th, 1939)

ایک الٰہی منصوبہ

"ہمارے سب کام اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں اور اللہ تعالیٰ خود بعض دفعہ غیب سے ایسے سامان پیدا کر دیتا ہے کہ ایک کمی جو نظر آ رہی ہوتی ہے اس کو آناً فاناً زیادتی اور کثرت میں بدل دیتا ہے۔ اور دیکھنے والا یہ دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے کہ جہاں انسانی ذرائع ختم ہو گئے تھے، وہاں خدا نے اپنے پاس سے برکت دے دی اور کمی پوری ہو گئی۔ مگر پھر بھی میں جماعت کو اس امر کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے راستے میں مال خرچ کرنا کبھی بھی انسان کے لیے کمی کا موجب نہیں ہوتا۔ صرف ایمان چاہیے اور توکل چاہیے۔ جب یہ دونوں چیزیں جمع ہو جائیں تو خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانی کرنے والا کبھی گھاٹے میں نہیں رہتا۔" (خطبہ جمعہ، ۷، فروری ۱۹۴۷)

A Divine Scheme

“All of our work lies in the hands of Allah the Almighty. At times, He Himself divinely intervenes, transforming apparent deficiencies into abundance. The observer is left astonished—when human effort reaches its limit, Allah bestows His blessings, and what once seemed lacking is made complete.

However, I wish to emphasize to the Jama'at that spending in the way of Allah never decreases one’s wealth. What we need is faith and trust. When these two are combined, a person who spends in the way of Allah never suffers any loss.”

(Friday Sermon, February 7, 1947)